KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

پیچھے چل رہا تھا۔ اسی طرح چلتے چلتے میری آنکھ کھل گئی۔

☆......☆......☆

سبق "چند روز ایک روڈ رولر کیساتھ"

(ڈاکٹر وزیر آغا)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قوی الجثہ	بڑی جسامت والا	سواگت	استقبال	ماند پڑنا	کمزور ہونا
اللہ لوک	اللہ والا	دھونی رمانا	آلتی پالتی مار کر بیٹھنا	گھساپٹا	پرانا
مارکوپولو	اٹلی کا ایک سیاح	ابن بطوطہ	ایک عرب سیاح	اسپ تازی	تازی گھوڑا
ہودہ	عماری	انارکلی	جہانگیر بادشاہ کی محبوبہ	چھتنار	پھیلاؤ
کھل اُٹھنا	خوش ہونا	خلا	خالی جگہ	آہستہ خرامی	آہستہ چلنا
نٹ کھٹ	شریر	نونہال	چھوٹے بچے	دیدے	آنکھیں
بھاشا	زبان، بولی	فلاسفر	بڑا عالم	پرت	پردہ
مستورات	خواتین	اُتھل پتھل	اُوپر نیچے، اُلٹ	عمل معکوس	اُلٹا عمل
لرزہ براندام	کانپنا	دوشیزہ	کنواری لڑکی	سکرین	پردہ

www.perfect24u.com

دوری	بُعد	دوام	ثبات	تبدیلی	تغیر
ٹکڑہ	قاش	بڑا ٹکڑا	سل	چونکنا	بڑبڑانا
بنی ہوئی چیز	نبت	موجود	ہست	بجتی ہوئی	کھنکتی ہوئی
یادگار، گیان دھیان	سادھی	ہمیشگی	ابدیت	شکنیں	جھریاں
نرم، شفاف	مہین	قبر، لحد	مرقد	خواہش مند	متمنی
				عضو، اندام	انگ

اہم عبارات کی تشریح

عبارت نمبر 1:

گھنٹہ بھر کے لگاتار سفر میں ہم نے بمشکل پچاس گز کا فاصلہ طے کیا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک بل بتوڑی (چھوٹے اُلو کی مادہ) اپنے تین نٹ کھٹ نونہالوں کے ساتھ ایک شاخ پر بیٹھی دکھائی دی۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس مشہور انشائیہ نگار وزیر آغا کے مضمون "چند روز ایک روڈ رولر کے ساتھ" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

ڈاکٹر وزیر آغا لکھتے ہیں۔ کہ گاؤں کے ایک کچی سڑک کو پختہ کرنے کیلئے ایک روڈ رولر تمہارے گاؤں میں آیا۔ گاؤں والوں کیلئے یہ ایک نئی چیز تھی۔ بچے بوڑھے اور جوان سب اسے دیکھنے کیلئے اُمڈ پڑے۔ جب ڈرائیور اپنا کام ختم کر کے چلا جاتا ہے۔ تو میں بھی اسے دیکھنے اور معائنہ کرنے کیلئے آجاتا ہوں۔ اور دیر تک اسے دیکھتا رہتا ہوں۔ ایک روز میں نے ڈرائیور سے روڈ رولر پر بیٹھنے کی

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

خواہش ظاہر کی۔ ڈرائیور بخوشی راضی ہوگیا۔ اور پروگرام طے پا گیا۔ دوسرے روز میں روڈ رولر پر ڈرائیور کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ روڈ رولر چل پڑا تھا۔ لیکن میں تادیر یہ فیصلہ نہ کرسکا۔ کہ رولر چل رہا ہے یا کھڑا ہے۔ وہ ٹھہراؤ اور رفتار کے عین درمیان کی حالت میں تھا۔ لیکن ایک زاویے سے دیکھیں تو کھڑا تھا۔ دوسرے زاویے سے چل رہا تھا۔ ٹھہراؤ اور رفتار کے درمیانی وقفے کا تجربہ میں نے پہلی بار کیا تھا۔

عبارت کی تشریح: ہم نے روڈ رولر پر ایک گھنٹے سفر کیا۔ اور اس ایک گھنٹے میں بمشکل پچاس گز فاصلہ طے کیا۔ رولر چلتے چلتے ایک گھنے درخت کے نیچے پہنچ گیا۔ اب روڈ رولر درخت کے سائے میں چل رہا تھا۔ لیکن رفتار کا یہ حال تھا۔ کہ پندرہ منٹ میں درخت کے سائے سے نکل سکا۔ اس عرصے میں مجھے یہ موقع ملا۔ کہ میں نے اس گھنے درخت کے پھیلاؤ کو بڑے غور سے دیکھا۔ میں نے پرندوں کو دیکھا۔ جو خوش خوش درخت کی شاخوں پر بیٹھے تھے۔ روڈ رولر ان پرندوں کے آرام میں مخل نہیں ہوا تھا۔ کوئی اور سواری جیسے تانگہ، ٹریکٹر، ٹرک، موٹر کار یا سکوٹر وغیرہ ہوتی تو یہ پرندے خوفزدہ ہوکر اُڑ چکے ہوتے۔ لیکن روڈ رولر کی رفتار میں اتنی نرمی اور آہستگی تھی۔ کہ پرندے قطعاً بے قرار اور پریشان نہ ہوئے۔ ان مختلف قسم کے پرندوں میں ایک بلبل تھوڑی بھی تھے۔ جو اپنے تین شرارتی بچوں کیساتھ ایک شاخ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

عبارت نمبر2:

نہر کنارے کپڑے دھوتی ہوئی دوشیزہ، مکان کی چھت سے سڑک کو بے معنی نظروں سے دیکھتی ہوئی ایک بوڑھی عورت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ تو محض آنے جانے کا ایک سلسلہ ہے۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس ڈاکٹر "وزیر آغا" کے انشائیہ "چند روز ایک روڈ رولر کے ساتھ" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

میں نے ریل اور کار میں بھی سفر کیا ہے۔ یہ دونوں جب رفتار پکڑ لیتی ہیں۔ تو باہر جتنی بھی اشیاء ہوتی ہیں۔ وہ متحرک ہوجاتی ہیں۔ ریل یا کار آگے کی طرف بڑھتی ہے۔ جبکہ باہر موجود تمام اشیاء کو

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ٹھوکر لگا کر نیند سے بیدار کرتی ہے۔اور عمل معکوس کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیچھے کی طرف بھاگتی نظر آتی ہیں درخت، پہاڑ، مکان، پل، دریا اور نہریں سب کار یا ریل گاڑی کی الٹی سمت بھاگتی ہیں۔ایسا نظر آتا ہے۔جیسے یہ گھر میں کوئی شے بھول آئی ہیں۔اور اسے واپس لانا چاہتی ہیں۔کسی شے پر نظر نہیں جمتی۔جو شے نظر کی گرفت میں آتی ہے۔فوراً غائب ہو جاتی ہے۔

عبارت کی تشریح: جب ہم موٹر کار یا ریل گاڑی میں سفر کرتے ہیں تو باہر نہر کے کنارے کپڑے دھوتی کنواری لڑکی، مکان کی چھت سے سڑک کا نظاہر کرتی ہوئی بوڑھی عورت، چارپائی پر لیٹا ہوا شخص اور دو آدمی جو چارپائی کو اُٹھائے ہوئے ہیں بے شمار اونٹ جو قطار میں چل رہے ہیں ان اونٹوں پر بیٹھے ہوئے سرخ و سفید رنگ کے بچے سب چشم زدن میں نظروں سے غائب ہو جاتے ہیں۔کسی چیز پر نظر نہیں ٹکتی ایسا دکھائی دیتا ہے۔جیسے یہ کوئی سینما کی سکرین ہے۔جس پر ہر شے ایک لمحے کیلئے نمودار ہوتی ہے۔اور پھر فنا ہو جاتی ہے۔اور انسان کا یہ خیال اور بھی پختہ ہو جاتا ہے۔کہ تبدیلی واقعی ایک مثبت شے ہے۔اس زندگی اور کائنات کا کوئی بنیاد نہیں۔اس کی حقیقت صرف اس قدر ہے۔کہ ایک چیز آئی۔اپنی جھلک دکھائی اور فنا ہو گئی۔

مشقی سوالات وجوابات

سوال 1: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں؟

(الف) روڈ رولر کی شکل وصورت کیسی تھی؟

(ب) روڈ رولر کس رفتار سے چل رہا تھا؟

(ج) مغرب میں اُلو کو کس چیز کی علامت سمجھا جاتا ہے؟

(د) مصنف روڈ رولر پر کتنی دیر سفر کیا؟

(ہ) مصنف نے روڈ رولر کی رفتار پر کن خیالات کا اظہار کیا؟

جوابات:

(الف) روڈ رولر بہت قوی الجثہ تھا۔دینوساری جاپانی پہلوانوں کی طرح ایک پہاڑ دکھائی دیتا تھا۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فرق یہ تھا۔ کہ پہلوان گوشت کا جبکہ روڈ رولر کالے لوہے کا پہاڑ تھا۔

(ب) مصنف کہتا ہے۔ جب روڈ رولر چل پڑا۔ تو تادیر میں یہ فیصلہ نہ کرسکا۔ کہ یہ چل رہا ہے۔ یا کھڑا ہے۔ اس نے پچاس گز کا فاصلہ صرف ایک گھنٹے میں طے کیا۔

(ج) مغرب میں الو کو عقلمندی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اور لوگ اسے پرندوں کا فلسفی کہتے ہیں۔

(د) مصنف نے روڈ رولر پر دو گھنٹے سفر کیا۔

(ہ) مصنف کہتا ہے۔ کہ روڈ رولر چل پڑا تھا۔ لیکن میں یہ فیصلہ نہ کرسکا۔ کہ یہ کھڑا ہے یا چل رہا ہے۔ دراصل وہ ٹھہراؤ اور رفتار اور رفتار کے عین درمیان کی حالت میں تھا۔ یعنی ایک زاویے سے دیکھیں تو یہ چل رہا تھا۔ دوسرے زاویے سے دیکھیں۔ تو کھڑا لگ رہا تھا۔

سوال2: خالی جگہ پر کریں؟

(الف) کتوں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہ روڈ رولر کا استقبال کیا۔

(ب) بلکہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ایک کھٹکتی ہوئی قاش بن گئی۔

(ج) ہر خواہش کے اندر ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوتا ہے۔

(د) یہ چیزیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیچھے بھاگتی ہیں۔

جواب:

(الف) کتوں نے بھونک کر روڈ رولر کا استقبال کیا۔

(ب) بلکہ موجودگی کی ایک کھٹکتی ہوئی قاش بن گئی۔

(ج) ہر خواہش کے اندر ایک خلا ہوتا ہے۔

(د) یہ چیزیں عمل معکوس کا مظاہرہ کرتی ہوئی پیچھے بھاگتی ہیں۔

سوال3: درج ذیل جملوں کی وضاحت کریں؟

(الف) رفتار ہی انتشار ہے۔

(ب) واقعی تغیر کو ثبات ہے۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ج) میں نے کہا شکریہ! مجھے ذرا جلدی گھر پہنچنا ہے۔

جواب:

(الف) مصنف کہتا ہے۔ کہ جب ہر شے ساکن ہو۔ اور اس میں حرکت نہ ہو۔ تو ماحول پرسکون ہوتا ہے۔ لیکن جب کوئی ایک یا زیادہ چیزیں متحرک ہوجاتی ہیں۔ تو انتشار اور بدنظمی پیدا ہوجاتی ہے۔

(ب) کوئی شے کتنا ہی حسین کیوں نہ ہو۔ اگر وہ ہمیشہ نظروں کے سامنے رہے۔ اور اس کی حالت بالکل ایک جیسی رہے۔ تو انسان اس سے اُکتا جاتا ہے۔ اور اس کا حسن ماند پڑجاتا ہے۔ اگر کسی چیز کی حالت میں تبدیلی آتی رہے۔ اور نئے رنگ اور نئی شکل میں انسان کے سامنے آتی رہے۔ تو وہی چیز حسین اور خوبصورت ہوتی ہے۔ اقبال کا شعر ہے۔

ہوئی ہے رنگ تغیر سے جب نمود اس کی　　وہی حسیں ہے حقیقت زوال ہے جس کی
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں　　کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(ج) جب روڈ رولر کے ڈرائیور نے وزیر آغا سے کہا۔ کہ میں روڈ رولر پر آپ کو گھر چھوڑ آؤں گا۔ تو وزیر آغا نے جلدی جواب دیا۔ کہ شکریہ! مجھے ذرا جلدی گھر پہنچنا ہے۔ کیونکہ جو گاڑی ایک گھنٹے میں پچاس قدم چلتی ہے۔ وہ وزیر آغا کو گھر دس گھنٹے میں بھی گھر نہیں پہنچا سکتی تھی۔

سوال 4: درج ذیل جملوں کو قواعد کے مطابق درست کریں۔

(الف) بوڑھا شخص بہت سے گھاٹوں کا پانی پی چکا تھا۔

(ب) پاکستان کے اندر افرادی قوت کی کمی نہیں ہے۔

(ج) میں نے اپنے کالج کی لائبریری سے استفادہ حاصل کیا۔

(د) لڑکا ڈرتا ڈرتا پرنسپل کے دفتر میں داخل ہوا۔

(ہ) ملتان اولیاؤں کی سرزمین ہے۔

جواب:

(الف) بوڑھا شخص گھاٹ گھاٹ کا پانی پی چکا تھا۔

www.perfect24u.com

(ب) پاکستان میں افرادی قوت کی کمی نہیں ہے۔

(ج) میں نے اپنے کالج کی لائبریری سے استفادہ کیا ہے۔

(د) لڑکا ڈرتے ڈرتے پرنسپل کے دفتر میں داخل ہوا۔

(ہ) ملتان اولیاء کی سرزمین ہے۔

سوال 5: درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموز اوقاف لگائیں۔

(الف) وہ بازار سے سبزیاں دالیں اور گوشت لایا۔

(ب) وہ شخص خوشبو کی طرح آیا جھوما خوشیاں بکھیریں اور چلا گیا۔

(ج) قائداعظم بانی پاکستان بہت بڑے سیاستدان تھے۔

(د) تم اچھے ہو یا برے عالم ہو یا جاہل دین دار ہو یا دنیادار اپنے اعمال کے خود ذمہ دار ہو۔

جواب:

(الف) وہ بازار سے سبزیاں، دالیں اور گوشت لایا۔

(ب) وہ شخص خوشبو کی طرح آیا، جھوما، خوشیاں بکھیریں اور چلا گیا۔

(ج) قائداعظم (بانی پاکستان) بہت بڑے سیاستدان تھے۔

(د) تم اچھے ہو یا برے، عالم ہو یا جاہل، دین ہو یا دنیادار، اپنے اعمال کے خود ذمہ دار ہو۔

☆......☆......☆

سبق "منظور"

(سعادت حسن منٹو)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شرابور	تر، بھیگا ہوا	کروٹ بدلنا	پہلو بدلنا	گانٹھ	ٹکڑا
بانسا	اوپر والا حصہ	ڈلی	ٹکڑا	رعشہ	لرزہ